

21646- حائضہ اور نفاس والی عورت طواف کب کریں

سوال

جب عورت کو یوم المترویہ (آٹھ ذوالحجہ) کے دن نفاس شروع ہوا ہو اور اس نے طواف اور سعی کے علاوہ باقی سارے اعمال حج مکمل کر لیے لیکن اس نے ابتدائی طور پر یہ دیکھا کہ دوس یوم کے بعد پاک صاف ہو گئی ہے تو تیا وہ غسل کے باقی اركان حج ادا کرے گی؟

پسندیدہ جواب

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

عورت کے لیے طہر کے یقین ہونے کے بغیر غسل کر کے طواف کرنا جائز نہیں۔

سوال میں اس کا یہ کہنا کہ (ابتدائی طور پر) تو اس سے یہ سمجھ آتی ہے کہ اس نے مکمل طہر کا یقین کر لیا جائے، لہذا جب بھی وہ طہر دیکھ تو غسل کر کے طواف اور سعی کر لے، اور اگر طواف سے قبل ہی سعی کر لے تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب طواف سے قبل سعی کرنے والے شخص کے بارہ میں پوچھا گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا:

کوئی حرج نہیں۔ اہ.